230

ٹیلیفون نمبر ۳۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۵ | ۱۴ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۱۴ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ ماہ امان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بخریت ہیں۔ الحمد للہ

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

سید داؤد احمد صاحب ابن حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کو نسبتاً آرام ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا ئے صحت فرمائیں۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے سالانہ امتحانات شروع ہیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق تازہ اطلاع

ناصر آباد ۱۱ مارچ پرائیویٹ سکرٹری صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ۹ مارچ کو ناصر آباد بخریت پہنچنے کے بعد اسٹیٹ کے باغ اور ملحقہ اراضیات کا ملاحظہ فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور نے عملہ اسٹیٹ کو باغ اور اراضیات کی حفاظت اور ترقی کے لئے ضروری ہدایات دیں۔ کل صبح کے ۱۱ بجے سے لیکر تین بجے بعد دوپہر تک حضور نے اسٹیٹ کے معاملات کی پڑتال فرمائی۔ اور عملہ کو ضروری ہدایات دیں شام سے کچھ پہلے اسٹیٹ کے باغ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ ناصر آباد اسٹیٹ سے حضور پندرہ مارچ بروز ہفتہ صبح کو کنری تشریف لے جائینگے۔ اور تین گھنٹہ تک اسٹیٹ کا معائنہ فرمانے کے بعد محمود آباد اسٹیٹ کو روانہ ہو جائینگے۔ جہاں حضور سترہ تاریخ تک قیام فرمائیں گے۔ اور پھر احمد آباد اسٹیٹ کو روانہ ہو جائیں گے۔ وہاں کے ضروری امور سرانجام دے کر حضور ۱۹ مارچ کی صبح کو محمد آباد اسٹیٹ کو تشریف لے جائیں گے۔ جہاں اسٹیٹ کا معائنہ فرمائیں گے۔ ۲۲ تاریخ کو انشاء اللہ حضور ناصر آباد واپس تشریف لے آئیں گے۔ خاندان نبوت کے تمام افراد اور دیگر خدام بھی ان مختلف مقامات میں حضور کے ہمراہ جائیں گے۔ اس دوران میں بھی حضور سے خط و کتابت ناصر آباد کے پتے پر ہی کی جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ خاندان نبوت کے تمام افراد حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور خدام اللہ تعالےٰ کے فضل سے بخریت ہیں۔ الحمد للہ

خلافت ثانیہ کا زرّیں عہد

آج سے ٹھیک تینتیس ۳۳ برس قبل ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ کا عہد خلافت شروع ہوا تھا جماعت احمدیہ کیلئے وہ بہت ہی نازک وقت تھا۔ اتنا نازک کہ آج ہم اس کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے جماعت احمدیہ کا خزانہ خالی تھا۔ کام کرنیوالے بظاہر مفقود تھے۔ خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو "ناتجربہ کار بچہ" قرار دیا جا رہا تھا وہ لوگ جو جماعت میں تجربہ کار، اہل علم اہل قلم اور بااقتدار سمجھے جاتے تھے یہ دعوے کرتے ہوئے جماعت سے الگ ہو چکے تھے کہ قوم کا ایک کثیر حصہ ہمارے ساتھ ہے "پانچ لاکھ آدمیوں میں سے دسواں حصہ بھی ایسا نہیں جس نے انہیں (مراد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ۔ ناقل) خلیفہ اور مطاع تسلیم کیا ہو" (پیغام صلح ۲۱ اپریل ۱۹۱۴ء) غرض دنیوی نقطہ نگاہ سے اس وقت کامیابی کی کوئی امید نظر نہ آتی تھی۔ لیکن اللہ تعالےٰ کی تائید اور نصرت نے اس "ناتجربہ کار بچہ" کو ایسا نوازا اور اس کی ہر تحریک اور اس کے ہر کام میں اس نے اتنی فوق العادت برکت ڈالدی

خلافت اولیٰ کے زمانہ میں آخری سال یعنی ۱۴-۱۹۱۳ء میں جماعت کا بجٹ صرف ۶۳ ہزار تھا۔ لیکن آج اگر تمام چندوں اور سندھ کی زمینوں وغیرہ کی آمد بھی شامل کر لی جائے۔ تو درحقیقت ہمارا بجٹ ۲۰ لاکھ روپے کا ہو جاتا ہے۔ خلافت اولیٰ میں بیرون ہند میں صرف ایک تبلیغی مشن ہوتا تھا اور وہ بھی پیغامیت کے زیر اثر احمدیت کا نام لینا سم قاتل سمجھا کرتا تھا۔ لیکن آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے بیرون ہند میں ہمارے ۲۳ مشن کام کر رہے ہیں اور قریباً ساٹھ مبلغ تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اور ان کے ذریعہ سے بفضلہ ہزاروں افراد پر مشتمل جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اور یہ تو صرف بطور مثال عرض کیا ہے۔ ورنہ جماعت کی علمی اور اخلاقی قوت اسکی تنظیم اور اتحاد افراد کی تعداد مالی اور جانی قربانیوں کی رفتار تعلیمی اقتصادی اور تجارتی ترقی۔ لٹریچر کی اشاعت غرض جس جہت سے بھی نظر ڈالیں آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمیں ایک بلند مقام حاصل ہے جسے ۱۴-۱۹۱۳ء کی حالت سے کوئی نسبت ہی نہیں ہے۔ اس کے بالمقابل اپنے علم اپنے تجربہ اور اپنے اثر و رسوخ پر ناز کرنیوالے غیر مبائعین دوستوں کی یہ حالت ہے کہ وہ خود اعتراف کرتے ہیں۔ کہ انکی سمجھ میں بھی نہیں آتا کہ آج ہمیں خلافت ثانیہ کا ایک ایک دن کامیابیوں اور کامرانیوں سے معمور اور اللہ تعالےٰ کے فضلوں کا مظہر نظر آتا ہے۔ الحمد للہ

ضروری خبریں

ٹرکی اور یونان کی مدد کیلئے مسٹر ٹرومین کی اپیل:-

واشنگٹن ۱۳ مارچ:- مسٹر ٹرومین صدر جمہوریہ امریکہ نے امریکن کانگرس سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ یونان اور ٹرکی کو چالیس کروڑ ڈالر کی مدد دینا منظور کرلے۔ نیز امریکہ کی طرف سے سول اور فوجی ماہرین ان دونوں ملکوں میں بھیجے جائیں۔ تاکہ اس رقم سے اصلاح کے جو کام شروع کئے جائیں۔ ان کی نگرانی کر سکیں۔ آپ نے کہا پولینڈ اور بلغاریہ میں جو مطلق العنان حکومتیں قائم کی گئی ہیں یہ دونوں ملک ان کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ یونان کی آزادی دہشت پسند اور ہتھیار بند گوریلا دستوں کی وجہ سے خطرہ میں ہے۔ مڈل ایسٹ کے ممالک کی حفاظت کے لئے ٹرکی کی مدد کرنا ضروری ہے۔

سیاسی حلقوں میں مسٹر ٹرومین کی اس تقریر سے یہ مطلب اخذ کیا جا رہا ہے۔ کہ روس پولینڈ وغیرہ میں جو کارروائی کر رہا ہے۔ امریکہ نے اس کے خلاف جوابی کارروائی کی ہے۔

ماسکو میں وزرائے خارجہ کی اہم کانفرنس:-

ماسکو ۱۳ مارچ۔ وزرائے خارجہ کی میٹنگ شروع ہو گئی ہے۔ مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے مسٹر مولوٹوف وزیر خارجہ روس کے اس الزام کی تردید کی کہ برطانیہ فوج اور اسلحہ کی تعداد کم کرنے کے متعلق پوٹسڈام کے معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ آپ نے کہا جرمنی کے برطانوی علاقہ میں تیس ہزار اشخاص کو غیر مسلح کر دیا گیا ہے۔ یوگوسلاویہ کے فوجی دستے توڑ دیئے گئے ہیں۔ روہر کے علاقہ میں تمام بنیادی صنعتوں کو برطانیہ نے اپنے ماتحت کر لیا ہے۔ تاکہ بڑے پیمانے پر اسلحہ سازی کا امکان نہ رہے۔ آپ نے روس پر الزام لگایا۔ کہ روس جرمن قیدیوں کو درپردہ روسی فوج میں شامل ہونے کی تحریک کر رہا ہے۔ آپ نے روس سے مطالبہ کیا کہ جرمنی کے اس سمندری علاقہ کے متعلق پوری پوری باتیں بتائی جائیں۔ جو روس کے ماتحت ہے کیونکہ اس سلسلے میں بہت سے شکوک پیدا ہو رہے ہیں۔ اور روس ہمیشہ اس کے متعلق گول مول جواب دیتا رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ لنڈن۔ واشنگٹن اور پیرس کے روسی سفیروں کو واپس ماسکو بلا لیا گیا ہے۔ تاکہ وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے سلسلے میں ان سے مشورہ کیا جا سکے

چین کے نمائندے کو بھی اس کانفرنس میں شمولیت کی دعوت دی گئی ہے۔ لیکن چین کے نائب وزیر خارجہ نے بتایا کہ چین اپنے اس مطالبہ پر قائم ہے۔ کہ اس کانفرنس میں چین کے اندرونی معاملات پر کوئی بحث نہ کی جائے۔

پنجاب کی صورت حالات:-

لاہور ۱۳ مارچ:- لاہور میں امن ہے۔ کوئی واردات نہیں ہوئی۔ امرتسر میں کل پھر آگ لگنے کی ایک واردات ہو گئی۔ اب دن کے تین بجے سے صبح نو بجے تک کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ راولپنڈی کے متعلق سردار بلدیو سنگھ نے بتایا۔ کہ سارے ضلع میں فساد پھیلا ہوا ہے اس وقت بھی راولپنڈی کے نواح میں ۱۲ دیہات جل رہے ہیں۔ لوگ ہزاروں کی تعداد میں پناہ لینے کے لئے شہر میں آ رہے ہیں۔ اٹک میں ابھی حالت نہیں سدھری۔ پنجاب اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر لالہ بھیم سین سچر نے ایک گھنٹہ تک گورنر سے ملاقات کی۔

صوبہ سرحد میں فرقہ وارانہ فسادات:-

پشاور ۱۳ مارچ:- پشاور شہر میں چھرا گھونپنے کی چار وارداتیں ہو گئی ہیں۔ چار مذہبی عبادت گاہوں کو آگ لگا دی گئی۔ ضلع ہزارہ میں فرقہ وارانہ کشمکش کی وجہ سے حالات نازک ہو گئی ہے۔ وہاں فوج بھیج دی گئی ہے۔

آج سرحد گورنمنٹ کے فنانس منسٹر مسٹر مہر چند کھنہ کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ آپ اپنی کوٹھی کے برآمدے میں بیٹھے تھے کہ آپ پر گولی سے فائر کیا گیا۔ جس کی وجہ سے آپ زخمی ہو گئے۔ کوٹھی کے محافظین نے جوابی طور پر گولی چلا کر حملہ آوروں کو بھگا دیا۔ کل ایک مقام پر فرنٹیئر میل کو روک لیا گیا۔ اور لائن کی پٹڑی اکھاڑ دی گئی۔ ٹرین بالآخر واپس چلی گئی۔ گاڑی روکنے والوں کو فائرنگ کے ساتھ منتشر کیا گیا ایک شخص ہلاک ہو گیا۔

عبوری حکومت کے لیگی رکن سردار عبد الرب نشتر اور مسٹر صدیقی علی خاں سالار اعلیٰ مسلم نیشنل گارڈ ایک خاص طیارہ کے ذریعہ پشاور روانہ ہو گئے ہیں۔

بمبئی ۱۲ مارچ:- مسٹر محمد علی جناح نے مسلم اخبار نویسوں کے ایک اجتماع میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا مسلمانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہیئے کسی دوسرے کے سہارے زندہ رہنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ آپ نے کہا مسلمانوں کے مقاصد ان کے اصول اور ان کے تمام خیالات ہندوؤں سے نہ صرف الگ ہیں۔ بلکہ ان سے متضاد ہیں۔ اس لئے دونوں کسی صورت میں مل کر کام نہیں کر سکتے۔

لنڈن ۱۲ مارچ:- آج برطانوی پارلیمنٹ کے دار العوام میں انگلستان کی اقتصادی مشکلات کے متعلق بحث ختم ہو گئی۔ حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک ۳۷۴ اور ۱۹۸ ووٹوں کے تناسب سے گر گئی۔ مسٹر اٹیلی وزیر اعظم نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا لیبر حکومت نے پہلی بار لوگوں کے رہن سہن کے طریق کو ایک معیار پر لانے کی کوشش کی ہے۔ مسٹر چرچل نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ لیبر حکومت کی پالیسی سے ملک میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ لیبر پارٹی کا ایک خاص طبقہ انتظام حکومت پر چھا جانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور ملک کے اجتماعی مفاد کا کچھ بھی خیال نہیں کیا جاتا آپ نے کہا۔ کہ اگر مناسب انتظام کیا جاتا تو ملک میں ڈبل روٹی اور ایندھن کی کبھی کمی واقع نہ ہوتی۔

بقیہ صفحہ ۱: ہمارے مقابلہ میں آٹے میں نمک کی طرح ہیں۔ خطبہ افتتاحیہ ۱۹۴۲ء سنہ میں "مالی قربانیوں کی بھی پہلی سی حالت نہیں رہی۔۔۔ نہ وہ تحریکیں ہیں نہ وہ جوش بھی تو ان میں نہ لینے والوں کا جوش باقی نہیں رہا" پیغام صلح ۲۴ جولائی ۱۹۴۶ء کاش غیر مبائعین اصحاب اللہ تعالیٰ کی اس بین شہادت پر غور کریں۔ انسانی فطرت کچھ اس قسم کی واقع ہوتی ہے۔ کہ جب کوئی نعمت اسے حاصل ہو۔ تو بسا اوقات وہ اس کی اہمیت اور قدر و منزلت کو فراموش کر دیتا ہے۔ آج ہم میں سے کئی ایسے ہیں جو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان روحانی عظمت کو کماحقہ محسوس نہیں کرتے حالانکہ یہ آسمانی وجود ہے جسے خود اللہ تعالیٰ نے فتح و ظفر کی کلید علوم ظاہری و باطنی سے پُر "حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نظیر" "مسیحی نفس" قرار دیا ہے اور اس کی آمد کو خود اپنا نزول قرار دیا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کو غور کرنا چاہیئے کہ کیا ہم اس عظیم الشان بابرکت وجود کی برکات سے کماحقہٗ استفادہ حاصل کر رہے ہیں؟ موجودہ دور نہایت نازک اور پُر آشوب ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اور ہماری انتہائی خوش قسمتی ہے کہ ہمیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جیسے بے نظیر اور عظیم الشان قائد کی رہنمائی حاصل ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کو حضور کے بابرکت وجود سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اور اس کا طریق یہی ہے۔ کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہر ارشاد اور ہر حکم کی تعمیل کیلئے تیار رہیں۔ حضور کی اقتدا میں نمازیں پڑھنے۔ دعائیں کرنے اور مجلس علم و عرفان میں شامل ہونے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور حضور کی صحت۔ عافیت اور درازیٔ عمر کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور بصد عجز و نیاز التزاماً دعا کرتے ہیں۔

(خورشید احمد)